34325 ـ انٹرنیٹ ویب سائٹ کے ذریعہ سونا خریدنا

سوال

انٹر نیٹ کے ذریعہ ایك كمپنی سونا فروخت كرتی ہے، كيا ميرے ليے اس كمپنی سے خريداری كرنا يا پھر اس كمپنی كے ليے گاہك بنا كر اس كی اجرت حاصل كرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

يہ بات تو معلوم ہی ہے كہ اسلام ميں نقدی كے ساتھ سونا خريدنے كی شرط يہ ہے كہ معاہدے كے وقت سونا اپنے قبضہ ميں كيا جائے، كيونكہ رسول كريم صلی اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" سونا سونے اور چاندی چاندی كے بدلے برابر برابر اور ہاتھوں ہاتھ (نقد) ہو، اور جب جنس اور قسم مختلف ہو جائے تو پھر نقد كی صورت ميں تم جس طرح چاہو فروخت كرو " صحيح مسلم حديث نمبر (1578).

ميرے خيال ميں انٹر نيٹ كے ذريعہ سونا كی خريداری ميں ہاتھوں ہاتھ والا معاملہ نہيں ہوتا اس ليے كہ آپ انہيں سونے كی قيمت بھيجتے ہيں اور پھر كچھ مدت بعد وہ سونا بھيجيں گے، لہذا جب معاملہ ايسا ہی ہے تو پھر اس طريقہ سے خريد و فروخت كرنا حرام ہے، اور اس كمپنی كے ليے گاہك بنانا بھی حرام ہے، كيونكہ اللہ سبحانہ وتعالی كا فرمان ہے:

اور تم گناہ ومعصيت اور ظلم و زياتی ميں ايك دوسرے كا تعاون مت كرو

ليكن اگر معاہدے كی مجلس ميں ہی قيمت دينی اور سونا اپنے قبضہ ميں كرنا حاصل ہو تو پھر آپ دلالی كر سكتے ہيں اور اس كمپنی كے ليے گاہك بنا كر اس دلالی كی اجرت بھی حاصل كرسكتے ہيں.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے كہ وہ ہمارا رزق حلال بنائے اور ہميں رزق حلال كمانے كی توفيق دے، اور ہمارے نبی محمد صلی اللہ عليہ وسلم اور ان كی آل اور ان كے صحابہ كرام رضوان اللہ عليہم اجمعين پر اپنی رحمتيں نازل فرمائے.

واللہ اعلم .